

امیرالمؤمنین (علیہ السلام) نے امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت کی خبر دی

<?xml encoding="UTF-8">

امیرالمؤمنین (علیہ السلام) نے امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت کی خبر دی

حَدَّثَنَا أَبُو حَیْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَیٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ، وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ، فَلَمَّا حَادَى نِيَّوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ،

فَنَادَى عَلِيٌّ: اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بِسَطِّ الْفُرَاتِ، قُلْتُ: وَمَاذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟

قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ،

قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَغْضَبَكَ أَحَدٌ؟ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ؟

قَالَ: بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جَبْرِيلُ قَبْلُ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِسَطِّ الْفُرَاتِ.

قَالَ: فَقَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ أَشَمَّكَ مِنْ تَرْبَتِهِ.

قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ.

قَالَ: فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا، فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنِي أَنْ فَاصَّتَا.

عبد اللہ بن نجی نے اپنے والد سے نقل کیا :

ہم علی علیہ السلام کے ساتھ صفین کی طرف جارہے تھے اور جب نینوا پہنچے تو علی بن ابی طالب علیہ السلام پکار اٹھے :

اے ابوعبد اللہ فرات کے کنارے صبر کرو ، اے ابوعبد اللہ فرات کے کنارے صبر کرو ۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے پوچھا : کیوں ابوعبد اللہ ؟

فرمایا : ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ کی آنکھیں آنسو سے بری ہوئی تھیں ۔ میں نے پوچھا :

کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے ، کیوں آپ کی آنکھیں آنسو کیوں ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جواب میں فرمایا : آپ کے آنے سے پہلے جبرائیل میرے پاس تھے اور یہ بتا رہے تھے :

حسین علیہ السلام کو فرات کے کنارے شہید کر دیں گے۔ اور مجھ سے کہا : کیا آپ اس خاک کربلاء کی خوشبو کو سونگھنا چاہتے ہو ؟ میں نے کہا جی، پھر انہوں نے اس خاک کو مجھے دیا ۔ یہ دیکھ کر میں بھی اپنے اشکوں کو نہ روک سکا۔

مسند ابی یعلیٰ، ج 1، ص 298، ح 363 ط دار المامون للتراث




مصادر اہل سنت

امیر المومنینؑ از شہادت امام حسینؑ خبر می دہد

عبد اللہ بن نجی از پدرش نقل می کند کہ امیر المومنین فرمود ﷺ:

... روزی بر پیامبر ﷺ وارد شدم و چشمتاش پر از اشک بود پر سیدم چرا چشمتان پر از اشک است؟ پیامبر ﷺ فرمودند قبل از این کہ تو بیایی جبرائیل پیش من بود و بہ من گفت کہ حسینؑ نزدیک رود فرات بہ شہادت خواہد رسید۔

مسند ابی یعلیٰ، ج 1، ص 298، ح 363 ط





۱۰۲ - (۳۶۲) - حدَّثَنَا أَبُو عِيسَى ، حَدَّثَنَا حَمِيدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، حَدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ عَلَوَانًا مَلَاةً ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَاءَ لَمْ يَلَأْهُ قَالَ : « إِنَّمَا الْفَسَلُ مِنَ الْمَاءِ الطَّاهِي » (۱) .

۱۰۳ - (۳۶۳) - حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَرِيحٍ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ سَلَكَ مَعَ عَلِيٍّ ، وَكَانَ صَاحِبَ بَطْنِزَهْرَةَ ، فَلَمَّا حَافَى نَبْرَتِي ، وَخَرْتُ لَتَلَفًا إِلَى صُلَيْبٍ ، فَهَدَى عَلِيٌّ : إِسْمِيرًا لِيَا عَبْدِ اللَّهِ ، إِسْمِيرَ لِيَا عَبْدِ اللَّهِ بِسَطِّ الْفَرَاتِ ، فَقُلْتُ : وَمَاذَا يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ ؟ قَالَ : « خَلَعْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَشَدَّ ثِيَابِي » ، قَالَ : قُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ : الْفَسَلُ أَحَدٌ ؟ مَا كَانَ عَرِيكَ ثِيَابِي ؟ قَالَ : « بَلَى قَامَ مِنْ عَمْدِي جَبْرِيْلُ فَقُلْ : فَخَدَعَنِي أَنَّ الْخَمْسِينَ يَقْتُلُ بِسَطِّ الْفَرَاتِ » ، قَالَ : فَدَعَا : « عَلِيٌّ لَكَ أَنْ أَلْبَسَكَ مِنْ ثَرَّتِهِ ؟ » ، قَالَ : قُلْتُ : لَعَنَ . قَالَ : « فَخَدَّ يَدَهُ فَطَبَعَ بِهَا مِنْ ثَرَمٍ فَانْقَطَعَتْ » ، فَلَمْ أَلْبَسْ عَرِيكَ أَنْ فَارَعْتَهُ ، (۲) .

۱ - أَنَّ أَمِيرًا مَنِ الْأَمَامِ يُوَارِكُونَ نَدَاءَ بَنِي الْحَلَاتِ .

وَقَالَ الثُّرُمَذِيُّ : وَهَذَا حَدِيثٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ . عَنْ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ . وَهَذَا نَكَمٌ يَحْفَظُ أَعْمَلُ الْعِلْمِ فِي الْحَارِثِ . وَالْفَسَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عَدَدُ عَامَةِ أَعْمَلِ الْعِلْمِ . وَانْظُرْ الْحَدِيثَ (۳۰۰ - ۶۲۵) .

(۱) : إِسْنَادُهُ طَرِيفٌ . حُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ مَجْهُولٌ . وَحَسَنٌ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ ، وَبِإِذْنِ هُوَ ابْنُ بَكْرٍ . وَانْظُرْ الْحَدِيثَ (۳۶۴) .

(۲) : إِسْنَادُهُ حَسَنٌ . وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الطَّاهِي . وَاسْمُهُ .

۲۹۸

